

## 13676-جسم میں زخموں سے پانی رکنے کی بناء و ضوء نہیں ٹوٹتا

### سوال

میرے چہرے پر پھنسیاں اور جوانی کے دانے ہیں، مجھے یہ تو معلوم ہے کہ زخم سے نکل کر بننے والا خون بھس ہے، اور اس سے وضوء کرنا واجب ہے، لیکن میر اس سوال یہ ہے کہ: کیا پانی کے مشابہ زخموں سے نکلنے والی پیپ بھی بھس ہے، اور آیا اس کے نکلنے سے وضوء کرنا ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

#### اول:

خون کی نجاست معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2176) اور (2570) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔

#### دوم:

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ زخموں سے خارج ہونے والا خون اگر قلیل ہو تو اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، اور اگر زیاد ہو تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

لیکن اکثر علماء کی جماعت جن میں امام شافعی اور فتحاء سبھ (یعنی ساتوں فتحاء) شامل ہیں اور امام احمد کی ایک روایت میں سبیلین کے علاوہ کہیں سے بھی خارج ہونے والی چیزوں وضوء توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں، چاہے وہ کم ہو یا زیادہ لیکن پیشاب اور پاخانہ۔

انہوں نے درج ذیل دلائل سے استدلال کیا ہے:

1- اصل میں وضوء قائم ہے اور ٹوٹا نہیں، اور جو کوئی بھی وضوء ٹوٹنے کا دادعویٰ کرے تو یہ اصل کے خلاف ہے اس لیے اسے اس کی دلیل پیش کرنی چاہیے۔

2- اس کی طہارت شرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت ہے، اور جو چیز شرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت ہو اسے شرعی دلیل کے علاوہ کسی اور چیز سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔

ہم کتاب و سنت جس پر دلائل کرتا ہے اس سے باہر نہیں جاتے، کیونکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی شریعت کی پیروی و اتباع کا حکم ہے، نہ کہ اپنی خواہشات کا، اس لیے ہمارے لیے جائز ہی نہیں کہ ہم اللہ کے بندوں پر وہ طہارت لازم کریں جو ان پر واجب نہیں، اور نہ ہی ان کی واجب طہارت و پاکیزگی کو ختم کر سکتے ہیں۔ اہ

ویکھیں: الشرح الممتحن ابن عثیمین (1/224).

واللہ اعلم۔